حکم السحر والکہانۃ

جادو ٹونے کا علاج

کتاب و سنت کی روشنی میں

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز



دارالسلام کا عظیم منصوبہ

بچوں کے لیے سچی کہانیاں

پیارے بچوں کے لئے سچی کہانیاں

- مکار دشمن — سلسلہ معجزات النبوی
- قصہ دو اونٹوں کا — سلسلہ معجزات النبوی
- جب چاند دو ٹکڑے ہوا — سلسلہ واقعات قرآن
- پہلے انسان کی کہانی — سلسلہ واقعات انبیاء
- حسد کی آگ — سلسلہ واقعات انبیاء
- بادشاہ کے دربار میں — سلسلہ واقعات انبیاء
- خواب سے حقیقت تک — سلسلہ واقعات انبیاء

اور دیگر کہانیوں کا طویل سلسلہ

ممتاز علمائے کرام اور سکالرز کی زیر نگرانی
حسن طباعت اور صحت و تحقیق کا اعلیٰ معیار
شرعی حدود کے مطابق پُر کشش باتصویر
ماہرانِ فن کا شاہکار
مو کر آرٹ پیپر پر خوبصورت اور جاذبِ نظر طباعت
بچوں کی ذہنی علمی اور اخلاقی تربیت کے لئے لاجواب

دارالسلام
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
الریاض • جدہ • شارجہ • لاہور

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالسلام محفوظ ہیں



دارالسلام
ہیڈ آفس : پوسٹ بکس 22743 الریاض 11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 009661
فیکس: 4021659 ای میل: Darussalam @ Naseej. Com.Sa

پاکستان : ① 36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور فون: 7232400 - 7240024 42 092
فیکس: 7354072 ای میل: darussalam_pk@yahoo.com

② غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

امریکہ : پوسٹ بکس: 79194 ہیوسٹن، ٹیکساس: 77279 فون: 9359206 713 001
فیکس: 7220431 ای میل: Darsalam @ Dar - us - Salam. Com.

تعداد : 1100 طبع اول : اگست 2006

مطبع : ... 36 لوئر مال، لاہور فون 7240024

فہرست

عرض ناشر 6
جادو سے بچنے کی تدابیر 15
قسم اول 15
جادو کا علاج 20
آنحضرت ﷺ کا جسمانی طریقہ علاج 25
نظر بد کا علاج 26



عرض ناشر

خالق کائنات نے بنی نوع انسان کو صراط مستقیم پر چلانے کے لئے ہر دور میں اپنے رسل وانبیاء کرام بھیجے لیکن شیطان' جس نے اللہ تعالیٰ کے ہاں بنی آدم کو چاروں طرف سے گمراہ کرنے کا عہد کیا تھا' پوری تندہی سے کام کر رہا ہے۔

جادو شیطان کا ایک اہم ہتھیار ہے جسے وہ سیدھے سادھے انسانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اس طرح استعمال کرتا ہے کہ وہ اپنا دین وایمان کھو بیٹھتے ہیں۔

موجودہ دور میں جادوگر اور کاہن اپنے دھندے کو اسلامی رنگ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ من گھڑت اور ضعیف احادیث کو بنیاد بنا کر بھونڈے طریقے سے علاج کرتے ہیں جس سے ان کے دین وایمان کو شدید خطرہ درپیش ہے۔

برصغیر میں اگرچہ شہری اور تعلیم یافتہ طبقہ جادوگروں کے فریب سے دور رہتا ہے تاہم جادو کی حقیقت اور اس کے اثرات سے متاثر ہو کر عام لوگوں کے وساوس بڑھ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں دیہی اور دور افتادہ علاقوں کے سادہ لوح

عوام کاہنوں اور جعلی پیروں کے چنگل میں بری طرح پھنسے ہوئے ہیں۔

مفتی اعظم فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز نے «العلاج بالسحر والکهانة» کے نام سے عربی زبان میں ایک مختصر مگر جامع رسالہ تحریر فرمایا' جس میں انہوں نے قرآن وحدیث کی روشنی میں جادو کی حقیقت اور اس سے دین کو پہنچنے والے نقصان سے خبردار کیا ہے۔ علاوہ ازیں جادو کے اثرات ظاہر ہو جانے پر اس سے بچنے کا طریقہ بھی بیان فرمایا ہے۔ نیز رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں اس فتنہ سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے طور اور دین ودنیا کی خیر وبرکت کے لئے اُن دعاؤں کا تذکرہ فرمایا ہے جن کا معمول بنانا ہر مسلمان کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

دارالسلام اس رسالہ کا اردو ترجمہ جدید طرز تزئین کے ساتھ شائع کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ فاضل مؤلف' مترجم اور دوسرے شرکاء کار کی اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے۔ (آمین)

خادم قرآن وحدیث

عبد المالک مجاہد

مدیر: دارالسلام لاہور۔ ریاض

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَمَنِ اهْتَدٰی بِهُدَاهُ:

دور حاضر میں بہت سے لوگ علم طب کا دعویٰ کرتے ہیں اور جادو اور ٹونہ کے ذریعے علاج کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت سے ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور وہاں کے سیدھے سادھے لوگوں کو اپنے جال میں پھانس لیتے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے لئے نصیحت کے طور پر یہ بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس طریقہ علاج میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے بہت سے خطرات ہیں کیونکہ اس طریقہ علاج کا غیر اللہ کے ساتھ تعلق ہے' نیز اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی مخالفت بھی ہے۔

علاج کرانا بالاتفاق جائز ہے اور مسلمان ہر طرح کے امراض کے لئے ڈاکٹروں کے پاس جا سکتے ہیں تاکہ وہ اس کے مرض کی تشخیص کر کے علم طب میں اپنی معرفت کے مطابق شرعی طور پر مباح اور مناسب دواؤں سے ان کا

علاج کریں۔ اس میں اسباب کا استعمال ہے اور یہ توکل علی اللہ کے منافی نہیں ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بیماری کے ساتھ دوا بھی نازل کی ہے۔ دوا کے متعلق بہت سے لوگ جانتے ہیں اور بہت سے لوگ نہیں جانتے البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیز میں شفاء نہیں بتائی' جسے ان پر حرام کر دیا ہے۔ اس لئے کسی مریض کے لئے ایسے کاہنوں کے پاس جانا درست نہیں' جو علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ جن باتوں کی خبر دیں' ان کی تصدیق کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ وہ غیب کے بارے میں الٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں اور کبھی کبھی اپنے مقصد کے لئے جنوں کو حاضر کر کے ان سے مدد لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا معاملہ کفر اور گمراہی کا ہے کیونکہ یہ غیبی باتوں کا دعویٰ کرتے ہیں' نبی ﷺ سے صحیح حدیث سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

«مَنْ أَتٰی عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلٰوةُ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا» (صحيح مسلم، كتاب السلام، باب تحريم الكهانة وإتيان الكهان، ح: ٢٢٣٠، وأحمد في المسند ٤/٦٨)

"جو کسی غیب کی خبر دینے والے کے پاس جا کر اس سے کچھ پوچھتا ہے' چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ أَتٰی كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ» (سنن أبي داود، كتاب الطب، باب في الكهان،

ح: ۳۹۰٤، ومسند احمد ۲/ ٤٠٨، ٤٧٦)

"جو کسی کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے اس چیز کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔"

حاکم نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے لیکن ان کے الفاظ یہ ہیں:

«مَنْ أَتَي عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ» (سنن أبي داؤد، كتاب الطب، باب في الكهان، ح: ۳۹۰٤، ومسند احمد ۲/ ٤٠٨، ٤٧٦)

"جو کسی غیب کی خبر دینے والے یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی تصدیق کی تو اس نے شریعت محمد (ﷺ) کا انکار کیا۔"

لیکن ایک اور روایت حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تُطُيِّرَ لَهُ، أَوْ تَكَهَّنَ أَوْ تُكُهِّنَ لَهُ، أَوْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ، وَمَنْ أَتَي كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ» (رواه البزار في المسند، رقم: ۳٠٤٤ بإسناد جيد قال المنذري في الترغيب والترهيب ٤/ ۳۳ إسناده جيد)

"جو شخص خود فال نکالے یا اس کے لئے فال نکالی جائے یا خود کاہن بنے یا اس کے لئے کوئی دوسرا شخص کاہن تجویز کرے یا جو شخص خود جادوگر

ہو یا اس کے لئے کوئی دوسرا شخص جادوگر تجویز کرے تو وہ ہم میں سے نہیں اور جو شخص کاہن کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو گویا اس نے شریعت محمدیہ سے کفر کا ارتکاب کیا۔"

ان احادیث شریفہ میں غیب کی خبر دینے والوں کے پاس جانے سے' ان سے کچھ پوچھنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع کیا گیا ہے' نیز اس پر وعید بھی سنائی گئی ہے۔ اس لئے حکام یا جس کے پاس بھی طاقت ہو' ان پر واجب ہے کہ کاہنوں اور عرافین وغیرہ کے پاس جانے سے سختی سے منع کریں اور جو بھی شخص بازار وغیرہ میں اس طرح کا کوئی بھی کام کر رہا ہو' اسے نہایت ہی سختی سے منع کریں اور اس سے باز پرس کریں نیز جو شخص ان کے پاس جاتا ہو اس سے بھی باز پرس کریں۔

اس بات سے کوئی دھوکانہ کھائے کہ ان کی بعض باتیں سچی ہوتی ہیں یا یہ کہ ان کے پاس بہت سے اہل علم جاتے ہیں کیونکہ ان لوگوں کا علم پختہ نہیں ہوتا بلکہ یہ لوگ ممنوع چیز کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے جاہلوں میں سے ہیں' اس لئے کہ نبی ﷺ نے کاہنوں کے پاس جانے' ان سے کچھ سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے کیونکہ یہ بہت بڑا منکر ہے اور اس کا انجام بہت ہی خطرناک ہے اور یہ کاہن جھوٹے اور فاسق ہوتے ہیں' جیسا کہ ان مذکورہ بالا احادیث میں کاہن وجادوگر کے کفر کی دلیل ہے۔ اس لئے کہ یہ لوگ غیب جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کفر ہے۔ نیز یہ لوگ اپنے مقصد کے

حصول کے لئے جن سے خدمت لیتے ہیں اور اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جب کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر اور شرک ہے۔ اسی طرح جو شخص بھی ان کے علم غیب کی تصدیق کرتا ہو وہ بھی انہی کی طرح ہے اور جو شخص بھی ان لوگوں سے یہ سب باتیں سیکھتا ہے' رسول اللہ ﷺ اس سے بری ہیں۔

علاج کے بارے میں ان لوگوں کے خیالات جیسے طلسمات کا ورد یا گولی پھینکنا یا ان کے علاوہ جو بھی خرافات وہ کرتے ہیں' ان میں سے کسی کو بھی تسلیم کرنا مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کیونکہ یہ کہانت اور لوگوں کے لئے دھوکا ہے اور جو شخص انہیں تسلیم کرتا ہے گویا وہ باطل اور کفر پر ان کی مساعدت کرتا ہے۔

اسی طرح کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کاہنوں وغیرہ میں سے کسی کے پاس جاکر یہ پوچھے کہ اس کا لڑکا یا اس کا کوئی قریبی کس سے شادی کرے گا اور زوجین یا دونوں خاندانوں کے درمیان محبت ووفاداری ہو گی یا دشمنی اور جدائی۔ اس لئے کہ یہ سب غیب کی باتیں ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی بھی نہیں جانتا۔

جادو کفر کے محرکات میں سے ہے' جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ میں دو فرشتوں کے قصے میں ارشاد فرمایا ہے:

﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ

سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (١٠٢)﴾ (البقرۃ ۲/ ۱۰۲)

"اور وہ دونوں (یعنی ہاروت اور ماروت) کسی کو (جادو) نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہیں کہہ لیتے ہم تو (اللہ کی) آزمائش ہیں پس تم کفر نہ کرو' اس پر بھی وہ ان سے ایسی باتیں سیکھتے ہیں جن کی وجہ سے میاں بیوی میں جدائی کرا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر وہ کسی کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور وہ ایسی باتیں سیکھتے ہیں جن میں فائدہ کچھ نہیں' نقصان ہی نقصان ہے۔ انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ جو جادو خریدے' آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ کاش! انہیں خبر ہوتی کہ جس کے عوض انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا ہے' وہ بہت برا ہے۔"

یہ آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جادو کفر ہے اور جادوگر میاں بیوی کے درمیان جدائی کرا دیتے ہیں۔ اسی طرح یہ آیت اس بات پر بھی

دلالت کرتی ہے کہ جادو بذات خود کسی طرح کا نفع ونقصان نہیں پہنچا سکتا بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اثر کرتا ہے۔ خیر و شر دونوں کو اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا کیا ہے۔

یہ افترا پرداز جنہوں نے ان علوم کو مشرکین سے سیکھا اور کمزور عقل کے لوگوں کو اس میں ملوث کر دیا' خود بہت زیادہ نقصان میں ہیں۔ ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ' حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ))

جیسا کہ آیت کریمہ دلالت کرتی ہے کہ جو لوگ جادو سیکھتے ہیں' وہ انہیں نقصان پہنچاتے ہیں' فائدہ نہیں دیتے اور اللہ تعالیٰ کے پاس ان کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے۔ یہ بہت بڑی وعید ہے جو دنیا و آخرت دونوں میں ان کے سخت خسارے پر دلالت کرتی ہے نیز اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو بہت ہی کم قیمت پر فروخت کر دیا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس پر ان کی یوں مذمت کی ہے:

﴿وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾﴾ (البقرۃ ٢/ ١٠٢)

"انہوں نے اپنے آپ کو کتنی گھٹیا قیمت پر فروخت کر دیا' کاش کہ وہ سمجھتے۔"

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو جادوگروں اور کاہنوں وغیرہ کے شر سے محفوظ رکھے اور مسلمانوں کو ان سے

بچنے اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا حکم نافذ کرنے کی توفیق دے تاکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ان کے ضرر اور خباثت سے محفوظ رہیں۔

جادو سے بچنے کی تدابیر

اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر یہ بہت بڑی نعمت اور احسان ہے کہ اس نے ایسی چیزیں بھی بتائیں جن سے لوگ جادو کے واقع ہونے سے پہلے اس کے شر سے بچ سکتے ہیں۔ نیز ایسی چیزوں کی بھی وضاحت فرما دی ہے جن کے ذریعے جادو کے واقع ہونے کے بعد اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

ہم شرعی طور پر ان مباح چیزوں کو بیان کر رہے ہیں جن سے جادو کے واقع ہونے سے پہلے اس سے بچا جا سکتا ہے اور ان چیزوں کو بھی بیان کر رہے ہیں جن کے ذریعہ جادو کے واقع ہونے کے بعد اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

قسم اوّل: جادو کے وقوع سے پہلے جن چیزوں کے ذریعے جادو سے بچا جا سکتا ہے' ان میں سب سے اہم اور سب سے نفع بخش شرعی اذکار' دعائیں اور ماثور تعوذات (پناہ مانگنے والی دعائیں) وغیرہ کا پڑھنا ہے۔ جن میں سے چند دعائیں

حسب ذیل ہیں:

① ہر فرض نماز میں مشروع اذکار اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا' اسی طرح سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا۔ آیۃ الکرسی قرآن مجید کی سب سے عظیم آیت ہے اور وہ یہ ہے:

﴿ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ ﴾ (البقرۃ ۲/ ۲۵۵)

"اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں' وہ زندہ اور سب کو سنبھالنے والا ہے' وہ نہ اونگھتا ہے اور نہ سوتا ہے' آسمان اور زمین کی ساری چیزیں اسی کی ہیں' اس کے حکم کے بغیر اس کے پاس کون سفارش کر سکتا ہے؟ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے' وہ سب جانتا ہے وہ اللہ کے علم میں سے صرف اتنا جانتے ہیں جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ اس کی کرسی آسمان و زمین سب کو محیط ہے اور ان کی حفاظت اس پر بھاری نہیں اور وہ اونچا اور بڑا ہے۔"

② ہر فرض نماز کے بعد سورۃ الاخلاص' سورۃ الفلق' اور سورۃ الناس پڑھنا' نیز نماز فجر کے بعد دن کے شروع میں اور نماز مغرب کے بعد رات کے شروع

میں مذکورہ تین سورتوں کو تین تین بار پڑھنا۔

③ رات کے شروع میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا' جو یہ ہیں:

﴿ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾ ﴾ (البقرۃ ۲/ ۲۸۵، ۲۸۶)

"رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی اور مومنوں نے بھی اس کو تسلیم کر لیا ہے' یہ سب اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم جدائی نہیں کرتے' انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور مانا' ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں' اے رب ہمارے! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا' جو

نیکی وہ کرے وہ اس کے لئے ہے اور جو برائی کرے وہ اس پر ہے' اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا' اللہ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے' اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر' تو ہی ہمارا مالک ہے ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ لَيْلَةٍ، لَمْ يَزَلْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ حَافِظٌ وَلاَ يَقْرَبُهُ شَيْطَانٌ حَتَّى يُصْبِحَ»(واصله في البخاري: ٤/ ٤٨٧ فتح)

"جو شخص رات کو آیۃ الکرسی پڑھ لیتا ہے' اس کے پاس صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔"

ایک اور صحیح حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ قَرَأَ الآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ، كَفَتَاهُ» (جامع الترمذي، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في آخر سورة البقرة، ح: ٢٨٨١، ومسند احمد، ٤/ ١٢١، ١٢٢)

"جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لیتا ہے' وہ اس

کے لئے پریشانی کا حل ہوتی ہیں۔"

④ دن رات میں زیادہ سے زیادہ یہ دعا پڑھنا:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»(صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء، ح: ٢٧٠٨)

"میں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی' اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں۔"

اس دعا کو گھر میں' صحرا میں' فضا میں' سمندر میں' گویا کہیں بھی ہوں' پڑھنا چاہیئے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشاد ہے:

«مَنْ نَزَلَ مَنْزِلاً فَقَالَ: أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ»(صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء، ح: ٢٧٠٨)

"جو شخص کسی جگہ اترنے کے بعد یہ دعا پڑھے: "میں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے اس کے شر سے جو اس نے پیدا کی' پناہ چاہتا ہوں۔" تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی' یہاں تک کہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے۔

⑤ دن اور رات کے شروع میں یہ دعا تین بار پڑھنا:

«بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِيْ الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ» (سنن أبي داود، كتاب الأدب باب، ما يقول إذا أصبح، ح:٥٠٨٨ ومسند احمد، ١/ ٦٢، ٦٦، ٧٢)

"اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کہیں بھی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی' وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

نبی ﷺ سے یہ دعا پڑھنے کی ترغیب ثابت ہے اور یہ دعا ہر تکلیف سے سلامتی کا ذریعہ بھی ہے۔

اگر کوئی شخص صدق' ایمان' اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور انشراح صدر کے ساتھ ان دعاؤں کو پڑھتا رہے تو یہ اس کے لئے جادو وغیرہ کے شر سے بچنے کا بہت بڑا ذریعہ ہوں گی۔

جادو کا علاج

اسی طرح جادو واقع ہو جانے کے بعد اس کے ازالے کے لئے بھی یہی دعائیں اہم ہتھیار ہیں البتہ یہ کثرت سے تضرع کے ساتھ پڑھی جائیں اور اللہ

تعالیٰ سے درخواست کی جائے کہ اللہ تعالیٰ ضرر اور پریشانی کو دور کر دے۔

ویسے جادو وغیرہ جیسی بیماریوں کے علاج کے لئے نبی ﷺ سے جو دعائیں ثابت ہیں اور جن سے نبی ﷺ اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کا علاج کرتے تھے ان میں سے بعض یہ ہیں:

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لاَ شِفَاءَ إِلاَّ شِفَاؤُكَ شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا» (سنن أبي داود، كتاب الطب، باب في تعليق التمائم، ح: ٣٨٨٣)

"اے اللہ! تو تمام لوگوں کا رب ہے' بیماری کو دور کر دے اور شفا عطا کر' تو شفا دینے والا ہے' تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں ہے' ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے۔"

② وہ دعا جس سے حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ کا علاج کیا تھا' وہ دعا اس طرح ہے:

«بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ» (مسند احمد، ٣/ ٢٨، ٥٦، ٥٨، ٧٥)

"اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں' ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظر سے' اللہ آپ کو شفا دے گا۔ اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔"

اس دعا کو تین بار پڑھے۔

③ جادو واقع ہو جانے کے بعد اس کا ایک بہت ہی نفع بخش علاج یہ ہے کہ جب انسان اپنی بیوی کے ساتھ مجامعت سے فارغ ہو تو بیری کے سات سبز پتے لے اور انھیں پتھر وغیرہ سے باریک پیس کر کسی برتن میں رکھ دے اور پھر اس میں اتنا پانی ڈالے جو اس کے غسل کے لئے کافی ہو پھر اس پر آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس اور سورۂ اعراف میں جادو سے متعلق جو آیات ہیں، وہ پڑھیں جو یہ ہیں:

﴿ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ ٱلْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا۟
هُنَالِكَ وَٱنقَلَبُوا۟ صَٰغِرِينَ ﴿١١٩﴾ ﴾ (الأعراف ۷/ ۱۱۷-۱۱۹)

"اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ وہ اپنے عصا کو زمین پر ڈال دیں، ان کا عصا ان کے جادو کو نگلنے لگا۔ آخر سچی بات ثابت ہو گئی اور ان کا کیا کرایا، سب ناکام ہو گیا اور فرعون اور اس کے ساتھی وہیں شکست کھا گئے اور ذلیل ہو کر لوٹ گئے۔"

اس کے بعد سورۂ یونس کی یہ آیتیں پڑھیں:

﴿ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ٱئْتُونِى بِكُلِّ سَٰحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ
قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلْقُوا۟ مَآ أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ أَلْقَوْا۟ قَالَ مُوسَىٰ
مَا جِئْتُم بِهِ ٱلسِّحْرُ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ سَيُبْطِلُهُۥٓ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ ٱللَّهُ ٱلْحَقَّ بِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ
ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ ﴾ (یونس ۱۰/ ۷۹-۸۲)

"اور فرعون نے کہا کہ ہر پکے اور کامل جادوگر کو میرے پاس لے کر آؤ اور جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا "جو تم کو ڈالنا ہے، ڈالو!" اور جب انہوں نے اپنا فن پیش کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا یہ جو تم لے کر آئے ہو، یہ تو جادو ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ اسے ختم کر دے گا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ مفسدین کا کام بننے نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے ثابت کر دے گا، چاہے مجرمین اس کو ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔"

اس کے بعد سورۂ طٰہٰ کی یہ آیتیں پڑھیں:

﴿ قَالُوا۟ يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ
أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾
فَأَوْجَسَ فِى نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ
ٱلْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ
سَٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾ ﴾ (طٰہٰ ۲۰/ ۶۵-۶۹)

"جادوگر کہنے لگے: "اے موسیٰ! یا تو تم پہلے (اپنی لاٹھی) ڈالو یا ہم (اپنی لاٹھیاں) پہلے ڈالیں" موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا "تم ہی پہلے ڈالو۔" اور جب انھوں نے اپنا کرتب دکھایا تو موسیٰ کو ایسا معلوم ہونے لگا جیسے ان

کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں سانپ بن کر دوڑ رہی ہیں۔ موسیٰ اپنے دل ہی دل میں سہم گئے۔ ہم نے کہا "ڈرو مت! تم ہی غالب رہو گے اور جو عصا تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے' اسے ڈال دو' وہ ان کے کرتب کو نگل جائے گا۔ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ جادوگر کا تماشا ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آجائے کامیاب نہیں ہو سکتا۔"

ان مذکورہ آیتوں کو پانی پر پڑھنے کے بعد کچھ پانی پی لے اور باقی سے غسل کر لے۔ ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی اور اگر یہ عمل کئی بار کرنا پڑے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

④ جادو کا سب سے بڑا نفع بخش علاج یہ ہے کہ جادو زمین یا پہاڑ وغیرہ پر جہاں کہیں چھپایا گیا ہو' اس کا پتہ لگایا جائے' اگر وہ مل جائے تو اسے ضائع کر دیا جائے تو جادو ختم ہو جائے گا۔

یہ جادو سے بچنے اور اس کا علاج کرنے کے بعض طریقے ہیں جنہیں ہم نے بیان کر دیا۔ (واللہ ولی التوفیق)

جادو کا جو علاج جادوگر کرتے ہیں' یعنی کوئی جانور ذبح کر کے یا کسی اور طریقے سے جن کا تقرب حاصل کرتے ہیں تو یہ ناجائز ہے کیونکہ یہ شیطانی عمل بلکہ شرک اکبر میں سے ہے' اس لئے اس سے بچنا واجب ہے۔ اسی طرح کاہنوں اور غیب کی باتیں بتانے والوں سے سوال کرنا اور ان کے بتائے ہوئے طریقے سے اس کا علاج کرنا بھی درست نہیں ہے۔ اس لئے کہ یہ لوگ ایمان

نہیں رکھتے' نیز یہ جھوٹے اور فاجر ہوتے ہیں۔ یہ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں اور لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور نبی ﷺ نے ان کے پاس جانے اور ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے' جیسا کہ اس کتاب کے شروع میں بیان کیا جا چکا ہے۔

رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ سے ((نشرہ)) (منتر) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا:

«هِيَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ» (سنن أبي داود، كتاب الطب، باب في النشرة، ح: ٣٨٦٨)

"وہ شیطانی عمل ہے۔"

آنحضرت ﷺ کا جسمانی طریقۂ علاج

ہم اللہ تعالیٰ سے استعانت کرتے ہوئے ان مفردات و مرکبات روحانی اور قدرتی چند دواؤں کے ذریعے نبی کریم ﷺ کے طریقہ علاج کا ذکر کریں گے جو آپ ﷺ سے مروی اور ثابت ہیں:

نظر بد کا علاج: سنن ابی داود میں حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک سیلابی علاقے سے گزرے، میں نے اس میں داخل ہو کر غسل کیا، لیکن باہر آتے آتے مجھے بخار ہو گیا۔ نبی ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا: "ابو ثابت سے کہو کہ وہ "اعوذ باللہ" پڑھیں۔"

راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: "اے میرے آقا! کیا دم کرانا اچھی بات ہے؟" آپ نے فرمایا: "جھاڑ پھونک صرف نظر، بخار اور ڈنگ لگنے میں ہوتا ہے۔"

تعوذ اور دم کی صورت یہ ہے کہ آدمی معوذتین اور سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور پناہ مانگنے والی دعائیں پڑھے، جن میں سے بعض یہ ہیں:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ، وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ»(سنن أبي داود، كتاب السنة باب في القرآن، ح: ٤٧٣٧، وترمذي رقم: ٢٠٦٠)

"میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے ہلاک کرنے والے جانور سے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے۔"

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ»(مسند احمد، ٤١٦/٣)

"اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے جن کو کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔"

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ»(مسند احمد، ٤١٩/٣)

"اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلا دیا اور ان چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے اور چڑھتی ہے اور اس سے بھی جس کو زمین میں پھیلایا اور جو زمین سے نکلتی ہے، اور رات و دن کے فتنوں سے اور رات کے ہر آنے والے کی برائی سے مگر وہ نہیں جو بھلائی کے ساتھ آئے، اے بڑی مہربانی والے۔"

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ» (سنن أبي داود، كتاب الطب، باب كيف الرقى، ح: ٣٨٩٣، وسنن ترمذي. كتاب الدعوات، باب دعا الفزع في النوم.....، ح: ٣٥٢٨)

"میں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں، اس کے غضب، اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسے سے اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔"

«أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا شَيْءَ أَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنَى، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ لَا أُطِيقُ شَرَّهُ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ»

"میں اللہ برتر کی ذات پاک کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں' جس سے بڑا کوئی نہیں' اور ان پورے کلموں کے ذریعے جن سے کوئی نیک وبد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کے اسماء حسنٰی کے ذریعے جن کو میں جانتا ہوں اور جنہیں نہیں جانتا' ان چیزوں کے شر سے جنہیں اس نے پیدا کیا اور پھیلایا اور ہر شر والی چیز کے شر سے جس کی مجھے طاقت نہیں اور جس کی پیشانی تیری گرفت میں ہے' بیشک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ہر برائی سے محفوظ رکھے۔ ان کے دین کی حفاظت فرمائے اور انہیں اس کی سمجھ عطا کرے' نیز انہیں شریعت کے مخالف ہر چیز سے بچائے۔ (آمین)

وَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِهِ وَرَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ